Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۶ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ۵ نبوت ۱۳۵۹ ہش ۵ نومبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۵۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

نیز حضور کی حرم محترم حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل و عنایت سے ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کو مولیٰ کریم خیر و عافیت سے رکھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقاصد دینیہ میں

(باقی صفحہ ۸ پر)

اسلام کا مطلب امن سلامتی اور انسانی حقوق کی ادائیگی ہے

اسلام کا یہی چہرہ پیش کر کے ہم دنیا میں انقلاب لا سکتے ہیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۳۱ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اسلام کے معنی امن سلامتی اور انسانی حقوق کی ادائیگی کے ہیں۔ اور اسلام کا یہ چہرہ پیش کر کے ہم دنیا میں انقلاب برپا کر سکتے ہیں۔ حضور آج یہاں بعد از نماز جمعہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس سے خطاب فرما رہے تھے۔

حضور نے اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے حالیہ دورے کا ذکر فرمایا۔ اور کہا کہ میں جس جگہ بھی گیا میں نے قرآن پیش کیا۔ میں نے محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمونہ پیش کیا کیونکہ آپ کے سوا کوئی شخص دنیا میں اس لائق نہیں جسے اسوۂ حسنہ کے طور پر پیش کیا جائے۔

حضور نے اپنے دورے کے پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے سپین کی سرزمین پر پانچ سو سال کے طویل وقفہ کے بعد پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا دنیا میں بڑی تیزی سے تبدیلی آ رہی ہے۔ سپین میں ۱۹۷۰ء میں یہ صورت حال تھی کہ وہاں پر ایک ٹوٹی پھوٹی گرد سے اٹی پرانی مسجد کو ہم نے بیس سال کے لئے نماز پڑھنے کے لئے مانگا تو وہاں کے لاٹ پادری نے اس پر اعتراض کر دیا۔ اور حکومت اپنی آمادگی کے باوجود ہمیں وہ مسجد نہ دے سکی۔ اور اب اللہ تعالیٰ نے یہ فضل فرمایا ہے کہ اس نے وہاں ہمیں زمین خریدنے کی توفیق دی اور پھر وہاں کی حکومت اور انتظامیہ نے تحریری طور پر مسجد بنانے کی اجازت دے دی۔ حضور نے اس سلسلہ میں اپنے ۱۹۷۰ء کے دورے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک رات اس ملک کے مسلمانوں سے خالی ہونے کا خیال کر کے میرے دل میں اس قدر غم پیدا ہوا کہ میں ساری رات بڑے درد سے دعا کرتا رہا اس پر اللہ تعالیٰ نے مجھے الہاماً بتایا کہ یہ کام ہوگا۔ لیکن اپنے وقت پر ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ میرے حالیہ دورے کا ایک پس منظر تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے دورے کا ایک اور پس منظر بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ اپنے مکانات کو وسیع کر لو اور جہاں تک ان کے استہزاء کا تعلق ہے سو اس کے لئے میں کافی ہوں۔ اس پر خدا نے اپنی قدرتوں کے حسین جلوے دکھائے اور اس چھ سال کے عرصہ میں جماعت احمدیہ کی تعداد پاکستان اور بیرون پاکستان کہیں سے کہیں پہنچ گئی ہے۔

اپنے دورے کے ایک اور پس منظر پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ یورپ میں سکنڈے نیویا کے ممالک میں ناروے میں سب سے بڑی جماعت قائم ہے۔ لیکن اس ملک کے احمدیوں کے پاس نماز وغیرہ کی ادائیگی کے لئے کوئی جگہ نہیں تھی ۱۹۷۸ء میں اس ملک میں ایک جگہ دیکھی گئی۔ لیکن اس کی قیمت دس پندرہ لاکھ روپیہ تھی۔ اور بیرون پاکستان جماعت کے پاس اتنا پیسہ نہیں تھا۔ اس لئے یہ منصوبہ ترک کرنا پڑا۔ لیکن اب حالات اتنے بدل رہے ہیں کہ صرف یورپ کے مشنوں نے ۳۰، ۳۵ لاکھ روپے کی رقم خرچ کر کے ناروے میں مسجد قائم

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

چودھویں صدی کو الوداع کہنے اور پندرھویں صدی کے استقبال کیلئے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا ورد بڑی کثرت سے کریں۔

اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر لمحہ ہلکی آواز میں یہ بابرکت کلمہ دوہراتے رہیں۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

ربوہ ۲ نبوت / نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتامی خطاب اور دعا کے بعد احباب جماعت کو تلقین کی کہ وہ چودھویں صدی کو الوداع کہنے کے لئے اور پندرھویں صدی کے استقبال کے لئے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کا ورد کثرت کے ساتھ کریں۔ حضور نے فرمایا کہ احباب کرام یہ ورد اتنی کثرت سے کریں کہ کائنات کی فضا اس ترانے کے ساتھ معمور ہو جائے۔ حضور نے فرمایا کہ دن رات اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یہ کلمہ دوہرائیں۔ نہ تو بلند آواز میں اور نہ بالکل خاموشی سے بلکہ ہلکی آواز میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دوہراتے رہیں۔ انہی الفاظ سے اس صدی کو الوداع کہیں اور انہی الفاظ سے پندرھویں صدی کا استقبال کریں۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

رپورٹ نمبر ۱۶ بابت ۳۱ جولائی و یکم اگست ۱۹۸۰ء (قسط چہارم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کے تحت

غلبۂ اسلام کی نئی صدی کے شایانِ شان استقبال کی تیاریوں کے ایک اور مرحلہ کی تکمیل

ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ملک کی سب سے پہلی مسجد کا شاندار افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نمازِ جمعہ پڑھا کر "مسجد نور" کا افتتاح فرمایا

سفارتی نمائندوں کے ساتھ گفتگو

ناروے میں سب سے پہلی مسجد کا افتتاح ایک نہایت دوررس نتائج کا حامل اہم تاریخی واقعہ تھا اس لئے اس کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے بہت سے سفارتی نمائندے اور مذہب میں دلچسپی رکھنے والی اور بہت سی اہم شخصیتیں تشریف لائی ہوئی تھیں۔ ان میں آسٹریا۔ بنگلہ دیش۔ ترکی۔ چین اور فرانس کے قونصل جنرل اور کئی دوسرے ملکوں کے سفارتی نمائندے اور اخبار نویس شامل تھے۔ ان میں سے اکثر احمدیہ مشن ہاؤس کے لائبریری روم میں تشریف فرما تھے۔ انہوں نے وہاں بیٹھے بیٹھے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ بہت توجہ اور انہماک سے سنا۔

جمعہ اور عصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد سے ملحق لائبریری روم میں تشریف لا کر سفارتی نمائندوں کے درمیان تشریف فرما ہوئے اور ان سے تبادلۂ خیالات فرمایا۔ سفارتی نمائندوں نے ناروے میں سب سے پہلی مسجد کے قیام اور اس کے افتتاح پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی خدمت میں مبارکباد پیش کی۔ حضور نے جواباً ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مساجد کی اہمیت اور اسلام کی فضیلت پر بہت احسن پیرائے میں روشنی ڈالی۔ جماعت مغربی افریقہ میں ہسپتالوں اور سکولوں کے قیام کے ذریعہ وہاں عوام کی جو خدمت بجا لا رہی ہے اس گفتگو میں اس کا بھی تفصیل سے ذکر آیا۔ گفتگو کا یہ سلسلہ قریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔

لوائے احمدیت کی پرچم کشائی

سوا چار بجے سہ پہر حضور ایدہ اللہ نے مسجد نور کے احاطہ کے اندر سامنے کے باغیچہ میں ایک پہلے سے نصب شدہ بلند بالا پول پر لوائے احمدیت لہرایا۔ حضور نے لوائے احمدیت لہراتے ہوئے احمدیت کی رہائش پذیر احباب سینکڑوں کی تعداد میں "فلیگ سٹاف" کے گرد ایک دائرہ کی شکل میں کھڑے ہوئے تھے۔

جونہی حضور نے زیر لب دعائیں کرتے ہوئے ڈوری کھینچنی شروع کی اور پرچم بلند ہوا اور پول کے آخری سرے پر پہنچ کر وہ ہوا میں لہرایا تو وہاں کھڑے ہوئے سینکڑوں احباب نے جن کی پُرشوق بلند نگاہیں ہوا میں لہلہاتے پرچم پر ٹکی ہوئی تھیں بے اختیار اللہ اکبر کا نعرہ بلند کیا۔ بعد ازاں دیر تک فضا نعرہ ہائے تکبیر کے علاوہ اسلام زندہ باد، خاتم الانبیاء زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے پُرجوش نعروں سے گونجتی رہی۔ ناروے کی فضاؤں میں لوائے احمدیت کا لہلہانا اپنی ذات میں اس حقیقت کا برملا اعلان تھا کہ

لوائے ما بنہ ہر سعید خواہد بود
نشانِ فتح نمایاں بنام ما باشد

پھر احباب خوشی و مسرت سے سرشار ہو کر کیوں پُرجوش نعرے بلند نہ کرتے۔ ان کے نعرے دراصل اہل ناروے کے لئے اس خطۂ زمین میں غلبۂ اسلام کی عظیم الشان بشارت کے دیئے دار تھے۔

اس وقت مسجد نور اور احمدیہ مشن ہاؤس ناروے کے پورے احاطہ میں مسرت و شادمانی کی ایک لہر دوڑی ہوئی تھی۔ احباب نے اس پُرمسرت اہم تاریخی واقعہ کی یاد کو محفوظ کرنے کے لئے اپنے کیمروں سے حضور ایدہ اللہ کے لاتعداد فوٹو کھینچے اور پھر حضور کی خدمت میں درخواست کر کر کے حضور کے ساتھ اپنے اپنے فوٹو کھنچوائے۔ سب از حد خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے خلافت کی ایک مہتم بالشان برکت کے طور پر ناروے میں بھی سب سے پہلی مسجد قائم کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ کو بخشی ہے۔ پھر یہ مسجد ہی نہیں ہے بلکہ مستقبل میں رونما ہونے والے موعود غلبۂ اسلام کی ایک پائندہ علامت ہے۔ یہ ناروے کے باشندوں کے لئے ایک مجسم یاددہانی ہے کہ وہ اور ان کی نسلیں بالآخر اسلام کی عافیت بخش آغوش میں آنے والی ہیں اور اسلام کا اس خطۂ ارض میں بھی غالب آنا خدائی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہونے والی ہے۔

اس موقع پر اخبارات اور ٹیلی ویژن کے فوٹوگرافر اور فلم ساز بڑی تعداد میں موجود تھے انہوں نے بھی حضور ایدہ اللہ اور مسجد کے بہت سے فوٹو اتارے اور افتتاحی تقریب کے مختلف نظارے فلمائے۔ ایک فوٹو انہوں نے خود حضور کی خدمت میں درخواست کر کے خاص اہتمام سے اتارا۔ ان کی خواہش پر حضور ایدہ اللہ ناروے کے سب سے پہلے نومسلم احمدی مکرم نور احمد صاحب پولستاد کے ساتھ مسجد نور کی عمارت کے سامنے کھڑے ہوئے۔ انہوں نے ایک خاص زاویہ سے فوٹو کھینچا۔ حضور ایدہ اللہ اور مکرم نور احمد صاحب پولستاد کے علاوہ مسجد کی پوری عمارت اور اس پر جلی حروف میں لکھے ہوئے "مسجد نور" کے الفاظ بھی فوٹو میں آ سکیں۔ چنانچہ یہ فوٹو اگلے روز کے اخبارات میں خاص اہتمام سے شائع ہوا۔

مسجد کے افتتاح کی خبروں کی وسیع پیمانہ پر اشاعت

مسجد کے افتتاح کی خبروں اور فوٹوؤں کی ناروے کے اخباروں میں بہت وسیع پیمانہ پر اشاعت ہوئی۔ نہ صرف اوسلو سے شائع ہونے والے تمام قومی اخباروں نے خبر اور فوٹو نمایاں طور پر شائع کئے بلکہ ملک کے دوسرے حصوں سے شائع ہونے والے اخبارات و رسائل نے اس خبر کو پورے اہتمام سے چھاپا اور بعض اخباروں نے تو اس پر اداریتی نوٹ بھی لکھے۔

اسی طرح ریڈیو اور ٹی وی نے بھی خبریں خاص اہتمام سے نشر کیں اور ٹیلی ویژن پر افتتاحی تقریب کے مناظر بھی دکھائے گئے۔ الغرض ناروے میں سب سے پہلی مسجد کے قیام کا ملک بھر میں بہت چرچا ہوا۔ اور بعد ازاں بڑی کثرت سے لوگ مسجد دیکھنے کے لئے آتے رہے اور مشن سے رابطہ پیدا کر کے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔

مرحبا اے فاتح الدیں اے محبت کے سفیر

نوٹ:۔ یہ نظم سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر حضور کے خطاب سے قبل سنائی گئی۔

مرحبا اے فاتح الدیں اے محبت کے سفیر
امن کا پیغام لے کر بہر اقوامِ جہاں
میکدے توحید کے مغرب میں کھولے جا بجا
بعد صدہا سال اندلس میں علمِ اسلام کا
از سرِ نو اندلس کو تو نے بخشی ہے حیات
تیرا دم بادِ صبا تیری نظر ابرِ کرم
فیض تیرا سو بسو تیری منادی کو بکو
چشمِ انساں نے جو دیکھا عالمِ قومِ بلالؓ
یہ فتوحاتِ نمایاں اور تابندہ نشاں
سب رفیقانِ سفر بھی لائقِ تحسین ہیں
یوں تو کی ہے سب نے خدمت پر سرِ فہرست ہیں
مرحبا صد مرحبا اے قافلہ سالارِ دیں

مرحبا محوِ دعا ہیں ہم ترے در کے فقیر
تو رہا محوِ سفر مولےٰ رہا تیرا نصیر
بادۂ عرفاں کا تو نے کر دیا سب کو اسیر
تو نے لہرایا بتائیدِ خداوندِ قدیر
واں خدا کا گھر بنا کر اے مسیحا کے نظیر
باغِ ملت کی بہارِ نو کا ہے تو ہی بشیر
تیری ہر اک رہگذر ہے روشنی کی اک لکیر
کوئی دکھلائے بھلا اس جاں نثاری کی نظیر
ہوں مبارک صد مبارک صاحبِ خیرِ کثیر
یہ رفاقت کا شرف ہے ان پہ اک فضلِ کبیر
سیدہ منصورہ بیگم ناصرِ دیں کی مشیر
مرحبا اے مونسِ انساں اے روشن ضمیر

تیرے سر پہ تاجِ رضوانِ خدا کو دیکھ کر
وجد میں نغمہ سرا ہے تیرا شبیرِ حقیر

شبیر احمد ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتنۂ کمیونزم اور اس کا انجام

سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ارشادات کی روشنی میں

(مکرم بشیر احمد صاحب زاہد۔ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

فتنۂ کمیونزم ۔۔۔ ان انتہائی خطرناک تباہ کن اور مذہب دشمن فتنوں میں سے ایک ہے۔ جن کے مجموعہ کو آقائے دوجہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنۂ دجّال سے موسوم کیا اور فرمایا تھا۔

"انہ لم یکن نبی بعد نوحٍ الا وقد انذر قومہ الدجال و انی انذرکموہ"

(ترمذی ابواب الفتن)

کہ "حضرت نوح کے بعد کوئی بھی عظیم الشان نبی نہیں گذرا۔ مگر اس نے اپنی قوم کو فتنۂ دجال سے ڈرایا اور ہوشیار کیا تھا اور میں بھی تم کو اس سے ڈراتا اور ہوشیار کرتا ہوں" اور پھر فرمایا تھا۔

"ما بین خلق آدم الی قیام الساعۃ امرٌ اکبر من الدجال"

(مسلم کتاب الفتن)

کہ خلقِ آدم سے قیامت تک کوئی بھی فتنہ دجال کے فتنہ سے بڑا نہیں ہے"

سیدنا حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے ظاہر و باہر ہے کہ فتنۂ دجال کس قدر خطرناک اور تباہ کن ہے؟ مگر اب سوال غور طلب یہ ہے کہ فتنہ دجال سے مراد واقعاتی دنیا میں کون سا فتنہ ہے؟ سو عرض ہے کہ اس بارے میں سرکار دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ ارشادات ہیں۔ فرمایا:۔

"من حفظ عشر آیات من اول سورۃ الکہف عصم فتنۃ الدجال"

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۴۴۹ صفحہ ۴۴۶)

کہ جس نے سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات پڑھنے کا التزام کیا تو وہ فتنۂ دجال سے بچ گیا۔

لیکن عجیب بات یہ ہے کہ سورہ کہف کی دس پہلی اور دس آخری آیات تو الگ رہیں، ساری سورہ کہف بلکہ سارے قرآن مجید میں بھی کہیں دجال کا لفظ نظر نہیں آتا ہاں! یہ درست ہے کہ سورہ کہف میں یاجوج ماجوج کی مفسدہ پردازیوں کا تذکرہ موجود ہے اور اس سورت کی ان مذکورہ بالا آیات میں بھی فتنۂ عیسائیت کا بڑی صراحت سے ذکر کیا گیا ہے اور پھر آخری رکوع کی بعض آیات سے ضمنی طور پر یہ بھی استدلال کیا جا سکتا ہے کہ ان میں فتنۂ کمیونزم کا بھی ذکر موجود ہے کیونکہ عیسائیت کے علمبردار تو پھر بھی خدا اور مذہب کا نام لیتے ہیں مگر کمیونزم کے پرستار تو خدا اور مذہب کا نام دنیا سے مٹا دینا چاہتے ہیں۔

لہٰذا ماننا پڑے گا کہ فتنہ دجال سے مراد عیسائیت اور کمیونزم کا ہی فتنہ مراد ہے جو یاجوج اور ماجوج کی زبردست قہرمانی طاقتوں کے بل بوتے پر انصاف کے عالم میں پھیل جانے والا تھا۔ چنانچہ یہ امر واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت سے قبل فتنۂ عیسائیت اپنے پورے عروج پر تھا اور ماجوجی طاقت اس فتنہ کو عالم اسلام کو زیر و بالا کرنے کے لئے ہر رنگ میں تقویت پہنچا رہی تھی اور اس کے بعد جب پہلی جنگ عظیم نے ماجوجی طاقت کی کمر توڑ دی تو پھر دنیا میں یاجوج کی خدا اور مذہب دشمن طاقت نے اپنی فتنہ انگیزیوں کو آغاز دیا۔ یہاں تک کہ وہ دنیا کے ایک بہت بڑے حصے پر چھا گئی۔ اور ایک جہان اس سے لرزنے لگا۔

چنانچہ کمیونزم کا یہ وہ انتہائی خطرناک اور تباہ کن فتنہ تھا جس کی حشر سامانیوں اور تباہ کاریوں کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود کے فرزند دلبند گرامی ارجمند سیدنا حضرت المصلح الموعود نے جماعت احمدیہ کو بار بار پہلے خطبات جلیلہ کے ذریعہ ڈرایا اور ہوشیار کیا تھا۔

حضور فرماتے ہیں:۔

"میں نے دوستوں کو بار بار توجہ دلائی ہے کہ کمیونزم اس زمانہ کے اہم ترین فتنوں میں سے ہے۔ یہ لوگ بظاہر تو کہتے ہیں کہ مذہب سے ہمارا کوئی ٹکراؤ نہیں۔ لیکن ان کا تمام طور و طریق مذہب سے ٹکراؤ کا ہی ہے۔ درحقیقت اس اقتصادی نظام کے ماتحت جس کو سوویت سسٹم دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اسلام کے لئے کوئی جگہ ہی نہیں۔"

"لینن لکھتا ہے کہ ہمارا پہلا فرض یہ ہے کہ ہم مذہب کو کچل دیں اور اسے دنیا سے مٹا کر رکھ دیں۔ یہ کہنا کہ مذہب سے ہمیں کوئی واسطہ نہیں لینن لکھتا ہے کہ یہ بالکل جھوٹ ہے ہمارا واسطہ ہے اور ضرور ہے اور وہ واسطہ یہ ہے کہ ہم مذہب کو دنیا سے مٹا دیں وہ یہ بھی دعویٰ کرتا ہے کہ جب تک خدا کا خیال دنیا میں باقی ہے۔ جب تک دنیا اللہ تعالےٰ کے وجود کو تسلیم کرتی ہے اس وقت تک ہمارے اصول دنیا میں کامیاب نہیں ہو سکتے"

"نہ صرف اسلام کے لئے بلکہ دنیا کے تمام مذاہب کے لئے کمیونزم کا اقتصادی نظام ایک خطرناک چیز ہے۔ کیونکہ وہ مذہب کی جڑ پر تبر رکھتا ہے۔ اور مذہب کی اشاعت اور اس کی تبلیغ کے راستہ میں روک بنتا ہے"

(الفضل ۵ر جولائی ۱۹۲۵ء)

حضور پھر فرماتے ہیں:۔

"ہمارے سامنے کمیونزم کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے جو نہ صرف عقلی لحاظ سے اسلام کے لئے خطرناک ہے بلکہ مذہبی لحاظ سے بھی وہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ گذشتہ انبیاء نے ہزاروں سال سے اس فتنہ کے متعلق خبر دی ہے ..... چنانچہ حزقیل نبی نے اپنی کتاب میں روس کے ایک فتنہ کے متعلق پیشگوئی کی ہے اور بتایا ہے کہ آخری زمانہ میں اس کے ذریعہ دین پر حملہ کیا جائے گا"

"گویا وہ فتنے جن کی تمام انبیاء نے خبر دی ہے ان میں سے اگر نام لے کر کسی فتنہ کی خبر دی گئی ہے تو وہ یہی فتنہ ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نزدیک یہ فتنہ کتنا اہم ہے کہ اس نے آج سے ہزاروں سال پہلے اس کے متعلق خبر دی تھی تاکہ آخری زمانہ میں کمزور ایمان والے لوگ یہ نہ کہہ دیں کہ یہ خطرہ محض خیالی ہے (کیونکہ) ہر نئی تبدیلی سے لوگ ڈر جاتے اور بغیر سوچے سمجھے اس کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں۔ چونکہ اس نظام کے ذریعہ ملک میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تبدیلی واقع ہوئی ہے اس لئے اس نئی تبدیلی سے ڈر کر سوویت نظام کی مخالفت کی جاتی ہے ورنہ درحقیقت اس میں خطرہ کی کوئی بات نہیں"

لیکن ۔" وہ خدا جس نے آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے حزقیل نبی کے ذریعہ اس فتنہ کی خبر دی تھی، اس خدا کا یہ فعل ظاہر کر رہا ہے کہ اس فتنہ کو معمولی سمجھنا یا اس کے خطرناک نتائج سے اپنی آنکھیں بند کر لینا نادانی اور حماقت ہے۔"

(الفضل ۵ جولائی ۱۹۲۵ء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ارشادات سے بالوضاحت یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ کے نزدیک فتنۂ کمیونزم بھی فتنۂ دجال کا ایک حصہ ہے جس کی بابت آقائے دو جہاں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا۔

"انہ لم یکن نبی الا نوح الا وقد انذر قومہ الدجال"

اور

"وما بین خلق آدم الی قیام الساعۃ امر اکبر من الدجال"

کہ "حضرت نوح کے بعد دنیا میں کوئی عظیم الشان نبی نہیں گذرا، مگر اس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا اور ہوشیار کیا ہے۔"

اور "دنیا میں خلق آدم سے قیامت تک کوئی فتنہ بھی دجال کے فتنہ سے بڑا نہیں ہے۔"

آیئے اب میں آپ کی خدمت میں سیدنا حضرت المصلح الموعود کے بعض ان ارشادات کو پیش کروں جن میں آپ نے بڑے وضاحت سے اس فتنہ کے عبرتناک انجام سے دنیا کو آگاہ فرمایا ہے۔

حضور اپنے ایک مضمون میں جو آپ نے ایران کے ایک سابق وزیر اور لیڈر سید محمود احمد صاحب نریمان کے "کمیونزم کے متعلق دو سوال" کے جواب میں تحریر فرمایا ہے لکھتے ہیں:۔

"اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی اور بائیبل میں بھی اور ..... نبیوں کے منہ سے بھی اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے بھی اور دانیال کے منہ سے بھی اور مسیح ناصری کے حواریوں کے منہ سے بھی یہ خبر دے رکھی ہے کہ کمیونزم دنیا میں پھیلے گی، لیکن ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی خبر دے رکھی ہے کہ آخر کمیونزم شکست کھائے گی۔ اور اس کی بلا دنیا سے ٹل جائے گی اور یہ بھی حدیثوں سے صاف پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ اس کا مقابلہ کرے گا اور اس کی وجہ سے وہ سخت مصیبتیں اٹھائے گا (کنز العمال برحاشیہ مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۴۶ مطبوعہ مصر) لیکن کچھ عرصہ کی تکلیفیں اٹھانے کے بعد خدا تعالیٰ کی نصرت اس کو حاصل ہوگی اور وہ اس تحریک کے بداثرات سے محفوظ ہو جائے گا اور آخر اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ طاقتوں اور تحریکوں کی مدد سے وہ اس پر غالب آجائیگا (کنز العمال برحاشیہ مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۴۶ مطبوعہ مصر) اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ گو کمیونزم کا پھیلنا مقدر ہے۔ لیکن اس کا ٹوٹنا بھی مقدر ہے۔"

(ہفت روزہ لاہور ۷ فروری ۱۹۷۲ء)

حضور مزید تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ کوئی پیشگوئی نہیں کہ کمیونزم دنیا پر غالب آجائے گی۔ پیشگوئی یہ ہے کہ کمیونزم اور مغربی جمہوریت کے ٹکراؤ سے پہلے ایک خلاف اسلام تحریک (جس کا نام دجال رکھا گیا ہے) ساری دنیا پر غالب آجائے گی۔ کمیونزم کے غلبہ کے وقت تو یہ خبر بھی ساتھ ہی دی گئی ہے کہ دنیا کے کچھ حصے میں جمہوریت غالب ہوگی اور کچھ حصہ میں کمیونزم غالب ہوگی پس کمیونزم کے پیدا ہونے کے بعد اس کے ساری دنیا پر غالب آنے کی کوئی خبر نہیں بلکہ صرف یاجوج اور ماجوج کے غالب آنے کی خبر ہے۔ جن میں سے ایک کا نام اگر کمیونزم کی طرف اشارہ کرتا ہے تو دوسرا نام مغربی جمہوریت کی طرف اشارہ کرتا ہے پس مسلمان کے لئے ہتھیار چھوڑنے کی کوئی وجہ نہیں۔ وہ جس تدبیر سے بھی الٰہی منشاء کو پورا کرنے کا راستہ کھلا دیکھے گا۔ ادھر چلا جائیگا"

(ہفت روزہ لاہور ۷ فروری ۱۹۷۲ء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ کمیونزم کے لئے یہ ہرگز مقدر نہیں ہے کہ وہ تمام دنیا پر غالب و حکمراں ہو۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے مقدس نبیوں نے اس کی بابت جو کچھ کہا ہے وہ صرف اتنا ہی ہے کہ وہ دنیا کے ایک حصہ پر غالب آجائے گی جب کہ دوسرے حصہ پر مغربی جمہوریت مسلط ہوگی اور اس طرح وہ مسلمانوں کے ایک طبقہ کو اپنی چیرہ دستیوں کا نشانہ بنائے گی مگر بالآخر مسلمانوں کا وہ طبقہ بھی" خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ طاقتوں اور تحریکوں کی مدد سے اس پر غالب آجائے گا۔" بلکہ حضور تو یہ بھی فرماتے ہیں کہ:۔

"مسلمانوں کے لئے ہتھیار چھوڑنے کی کوئی وجہ نہیں، وہ جس تدبیر سے بھی الٰہی منشاء کو پورا کرنے کا راستہ کھلا دیکھے گا ادھر چلا جائے گا"

حضور کا یہ ارشاد یقیناً موجودہ زمانہ کے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ اور مینارِ ہدایت ہے۔

آیئے! اب میں فتنۂ کمیونزم کی تباہی کی بابت ہی نہیں بلکہ اس کے بانی مبانی روس کی تباہی و بربادی کے متعلق بھی ایک ہولناک پیشگوئی سپرد قلم کر دوں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود حزقیل نبی کی ایک طویل پیشگوئی درج کرنے کے بعد تحریر فرماتے ہیں:۔

"وہ لوگ جو پیشگوئیوں کو نہیں مانتے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ اگر اس دنیا کا کوئی خدا نہیں ہے اور اگر وہ اپنے انبیاء کو غیب کی خبروں سے اطلاع نہیں دیا کرتا تو آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے حزقیل نبی کو یہ کس نے بتا دیا تھا کہ ایک زمانہ میں روس دنیا کی زبردست طاقت بن جائے گا اور وہ دنیا کا سونا اور چاندی لوٹنے کے لئے غیر ممالک پر حملہ کرے گا اور بادل کی طرح ان پر چھا جائے گا مگر آخر خدا کا غضب اس پر بھڑکے گا اور وہ آسمانی عذاب کا نشانہ بن کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس نکتہ پر غور کرنے کے بعد انسان سوائے اس کے اور کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتا۔ کہ اس قسم کی قبل از وقت خبریں دینا خدا کا ہی کام ہے اور اگر دنیا کا ایک خدا ہے اور اس نے حزقیل نبی کو یہ خبر دی ہے جو آج تک بائیبل میں لکھی ہوئی موجود ہے تو پھر اس خبر کے جو آج سے اڑھائی ہزار سال پہلے دی گئی، سوائے اس کے اور کوئی معنے نہیں ہیں کہ خدا اس اقتصادی نظام کو دنیا میں رہنے دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔"

(اسلام کا اقتصادی نظام صفحہ ۱۵۵، صفحہ ۱۵۶)

اب حضور کے ایک اور معرکۃ الآرا لیکچر نظام نو (بیان فرمودہ جلسہ سالانہ ۱۹۳۲ء) سے ایک عظیم الشان پیشگوئی درج کی جاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"بالشویک اصول میں ایک اور بڑی غلطی یہ ہے کہ اس کا زوال نہایت خطرناک ہوگا۔ دوسری تحریکات میں تو یہ ہوتا ہے کہ ایک بادشاہ مرتا ہے تو اس کی جگہ دوسرا بادشاہ تخت حکومت پر بیٹھ جاتا ہے ایک پارلیمنٹ ٹوٹتی ہے دوسری پارلیمنٹ بن جاتی ہے لیکن بالشویک تحریک میں اگر کبھی کمزوری آئی تو یکدم تباہ ہو گی اور اس کی جگہ زار ہی آئے گا۔ کوئی دوسری حکومت نہ آئے گی۔ کیونکہ اس میں نیابت نہیں .... پس جب یہ تحریک گرے گی تو کلی طور پر گرے گی۔"

حضور مزید فرماتے ہیں:۔

"بالشویزم کے موجودہ نظام پر نہیں جانا چاہیئے وہ (نئی روسی پود نا قبل) اس وقت زار کے ظلموں کو یاد رکھے ہوئے ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جس دن یہ خیال ان کے دل سے بھولا پھر یہ طبعی احساس کہ ہماری خدمات کا ہم کو صلہ ملنا چاہیئے ان کے دلوں میں پیدا ہو جائے گا نئی پود بغاوت کرے گی اور اس تعلیم کی ایسی شناعت ظاہر ہوگی کہ ساری دنیا حیران رہ جائے گی۔

(نظام نو صفحہ ۸۸، ۴۰)

اور اب ان سب کے آخر میں سیدنا حضرت المصلح الموعود کا وہ انتہائی مہتم بالشان خدائی دبدبہ و جلال سے پُر چیلنج سپرد قرطاس کرتا ہوں جو حضور پُر نور نے ۱۹۴۵ء میں کمیونزم کے حامیوں کو اس وقت دیا تھا جب ان کے بعض سرغنوں نے نہ صرف واقعہ ڈلہوزی کی صورت میں جماعت احمدیہ اور ان کے مقدس امام کو اپنی دجالی سازش سے زک پہنچانی چاہی تھی بلکہ انہوں نے حضور کو یہاں تک لکھا تھا کہ :-

"آپ تو باہر کے لوگوں کو درست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم قادیان میں ہی فتنہ پیدا کرنے کی تدابیر سوچ رہے ہیں اور ہم نے اپنے ایجنٹ بھی وہاں بھیج دیئے ہیں تاکہ وہ اندر ہی اندر آہستہ آہستہ فتنہ پیدا کریں۔"

حضور پُر نور کمیونزم کے ان سرغنوں کے جواب میں شیر کی دھاڑ سے للکارتے ہیں فرمایا :-

"کمیونسٹ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جب میں اپنی جماعت کو امداد کے لئے بلاتا ہوں تو میرا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ان کی مدد کے بغیر کام نہیں ہو سکتا میں صرف ان کو ثواب میں شریک کرنے کے لئے بلاتا ہوں ورنہ جب خدا نے مجھے اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے تو اگر لاکھوں کی جماعت میں سے کوئی ایک شخص بھی میرا ساتھ نہیں دیتا تب بھی کمیونسٹ میرے مقابلہ میں جیت نہیں سکتے۔ بلکہ ان کا ہی منہ کالا ہوگا کیونکہ میری آواز میری آواز نہیں بلکہ میری زبان سے خدا اپنی آواز دنیا میں پھیلا رہا ہے اور خدا کا مقابلہ کرنے کی ان کمیونسٹوں میں تو کیا ان کے سرداروں میں بھی طاقت نہیں۔"

پھر فرماتے ہیں :-

"خدا کے کام ہو کر رہیں گے دشمن ناکام ہوگا اور اس فتنہ کے پیدا کرنے میں اسے ذلت اور رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا..... نہ پہلے کوئی فتنہ کامیاب ہوا ہے اور نہ یہ فتنہ کامیاب ہوگا۔ خدا کی مشیت بہرحال پوری ہو کر رہے گی اور اس قسم کے لوگ ہمیشہ ناکام و نامراد رہیں گے۔"

(الفضل ۵ جولائی ۱۹۴۵ء)

سیدنا حضرت المصلح الموعود کے ان ارشادات سے یہ بالبداہت ثابت ہے کہ فتنہ کمیونزم کے لئے یہ ہرگز مقدر نہیں ہے کہ وہ ساری دنیا پر مسلط ہوگا بلکہ اس کے لئے اتنا ہی مقدر ہے کہ وہ دنیا کے ایک حصہ پر غالب آجائے گا جبکہ دوسرے حصے پر مغربی جمہوریت حکمران و قابض ہوگی اور بالآخر یہ فتنہ تباہی و بربادی کے گڑھے میں گر جائے گا۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے پیاروں نے اس فتنہ کو کچلنے کے لئے جو ہدایات فرمائی ہیں ان پر پورا پورا عمل کیا جائے تاکہ یہ لعنت دنیا سے جلد ختم ہو اور اسلام کے عالمگیر غلبہ کے جو خواب خدا کے پیاروں نے دیکھے تھے وہ جلد شرمندۂ تعبیر ہوں۔

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں :-

"دجل کا نام و نشان دہر سے مٹ جائے گا ظلِ اسلام میں آجائے گا سارا عالم جو کہ ہیں تابعِ شیطان نہیں ان کی پروا ایک ہی حملے میں مٹ جائے گا سب ان کا بھرم"

(کلام محمود)

چندہ مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مختلف اضلاع کی جماعتوں کے ذمہ اُن کی ضرورت کے مطابق جلسہ پر قیام کی غرض سے مہمان خانے تعمیر کرنے کے لئے رقوم لگائی گئی تھیں اور بہت سی جماعتوں نے اپنے ذمہ کی رقوم ادا کر دی ہیں لیکن اضلاع شیخوپورہ، ڈیرہ غازی خان، ساہیوال، ملتان، گوجرانوالہ، کیمبلپور، ہزارہ، لاڑکانہ، نواب شاہ — ابھی تک اس چندہ کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں۔ ان اضلاع کے عہدیداران اور احبابِ جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاطر خواہ توجہ دیں اور اس کام میں بھی دوسرے اضلاع کے شانہ بشانہ چلنے کی کوشش کریں۔

بعض دوسرے اضلاع کے ذمہ بھی بقایا ہے جو تھوڑا ہے۔ ان کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ اپنے بقایا کو ادا کرنے کی کوشش کریں۔ جماعتیں مہمان خانہ کی رقوم بخدمت افسر صاحب خزانہ ربوہ کھاتہ ۶۸۵۵/۱۰۴-۵۲ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائیں۔

(ناظر ضیافت)

بلا تبصرہ

جناب مولوی عبدالرحیم صاحب اشرف مدیر "المنبر" نے حمار کے امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جماعتِ احمدیہ کے تعلیمی نظام سے متعلق جدید انقلاب انگیز سکیم پر ایک خیال افروز نوٹ سپردِ قلم کیا ہے جو بلا تبصرہ درج ذیل ہے۔

(دوست محمد شاہد)

"آئیے — ایک عبرتناک تقابل میں اپنے بارے میں کوئی رائے قائم کریں! تو لیجئے! — یہ الفاظ پڑھئے :-

"جماعت احمدیہ کی تعلیمی ترقی کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ کے چند اہم ارشادات :-

۱- آئندہ دس برس کے اندر ہر احمدی قرآن کریم کی تعلیم اپنی عمر کے مطابق سیکھے۔ یہ کام خدام الاحمدیہ، انصار الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ہے..... پہلے مرحلہ میں ہر احمدی گھرانے میں تفسیر صغیر کا ہونا ضروری ہے اور دوسرے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن بھی پڑھنی ضروری ہے جو سورۂ کہف تک پانچ جلدوں میں چھپ چکی ہے۔"

۲- پہلی کلاس (کنڈرگارٹن) سے لے کر پی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا۔ لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے ایک خاص دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے اُن کو جواب دیا جائے گا۔

۳- جماعت احمدیہ میں اگلے دس سال (اور پھر ہمیشہ کے لئے) سکول کی عمر کا کوئی بچہ نہیں ہونا چاہیئے جو میٹرک سے پہلے سکول چھوڑ دے۔ ہر احمدی لڑکا میٹرک ضرور پاس کرے۔ جماعت کوشش کرے کہ بچیوں کے لئے بھی ایسا انتظام کرے کہ آئندہ ہر (احمدی) لڑکی کے لئے میٹرک تک پہنچنا ممکن ہو جائے۔"

تمام احمدی بہنیں اور لجنات اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی تنظیمیں کوشش کریں کہ حضور کے ان ارشادات کی جلد از جلد تعمیل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مصباح ربوہ اگست ۱۹۸۰ء)

یہ الفاظ و عبارت قادیانی اُمت کے شعبہ مستورات کے بقول ان کے علمی مذہبی اور ادبی رسالہ ماہنامہ "مصباح" ربوہ کے تازہ شمارہ بابت اگست سے ماخوذ ہے ایک بار ان الفاظ کو پھر سے پڑھئے اور پھر اگر توفیقِ الٰہی رفیق ہو تو حسبِ ذیل سوالات کا جواب اپنے آپ سے، اپنی سیاسی جماعت کے قائدین، اپنے مذہبی فرقوں کے مبلغین سے — فرقہ واریت کی بنیاد پر، ایک دوسرے کو سب و شتم کرنے والے واعظین سے معلوم کیجئے اور پھر ایک مرتبہ سوچیے کہ — جو جماعت، جو تنظیم، اور جس جماعت اور تنظیم کی قیادت، اس انداز سے سوچنے اور منظم طریقے پر عمل کرنے کا مستحکم ارادہ رکھتی بلکہ عمل شروع کر چکی ہو چاہے وہ سرتاقدم کفر و الحاد کی علمبردار ہی کیوں نہ ہو کیا اُسے شکست دینے یا اس کے غلط عقائد سے دوسروں کو بچانے کے لئے صرف پُر جوش تقریریں، نعرے اور وقتی جذبات کے تحت شدید سے شدید تر چلائی جانے والی تحریکات مؤثر ثابت ہو سکیں گی؟

(ہفت روزہ "المنبر" فیصل آباد ۱۰ ستمبر تا ۱۶ ستمبر ۱۹۸۰ء)

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

مرکزِ احمدیت ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کا

سالانہ اجتماع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مورخہ ۷-۸-۹ نبوت ۱۳۵۹ ہش / نومبر ۱۹۸۰ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

بمطابق ۲۸-۲۹-۳۰ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ

نمایاں خصوصیات کا حامل

- کلام اللہ کی شیریں تاثیر - درس قرآن
- پیارے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں

——— درسِ حدیث

- اپنے خدام سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے تین روح پرور خطاب
- روح پرور منظر - نماز تہجد
- عشقِ الٰہی میں سرشار خدام کے سہ روزہ

——— روحانی مجاہدات

- تلقین عمل بزرگان، مہتممین مرکزیہ
- تلاوت، نظم اور تقاریر کے علمی مقابلے
- روحانی، تربیتی اور معلوماتی

——— تقاریر علماء سلسلہ

- مجلس شوریٰ
- کبڈی، فٹ بال، والی بال و انفرادی

ورزشی مقابلے

- حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے دستِ مبارک سے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں تمغہ جات کی تقسیم
- وسیع و عریض گراؤنڈ میں خدام کا خود ساختہ خیموں میں تین روزہ قیام
- دور و نزدیک سے خدامِ احمدیت کی سائیکلوں پر ربوہ آمد

خدام و اطفال

اپنے اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں۔ مرکز میں کثرت سے آئیں۔ نزدیک والے بھی آئیں اور دور والے بھی آئیں۔ شوق و رغبت اور دلی دعاؤں سے اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ حضور کے ارشاد کے مطابق خدام و اطفال دورانِ سفر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد کثرت سے کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۲۰)

محترمہ	مسز محمود احمد صاحب	میلہ رام پارک لاہور	۱۰۰/-	روپے
مکرم	محمد ناصر صاحب	اقبال ٹاؤن لاہور	۱۰۰/-	"
"	غلام مجتبیٰ صاحب	باغبانپورہ "	۱۰/-	"
محترمہ	طاہرہ بیگم وحید احمد فاروقی صاحب	جسونت بلڈنگ لاہور	۱۰۰/-	"
"	مسز نثار ظفر صاحب	روڈ لاہور	۴۰/-	"
"	ناصرہ خورشید صاحبہ	" "	۲۵/-	"
مکرم	عبد الباسط خان صاحب	ہال روڈ "	۵۰/-	"
"	مختار احمد صاحب چوہدری	بوہڑ والا چوک "	۲۰۰/-	"
	لجنہ اماء اللہ میکلوڈ روڈ	"	۱۰۰/-	"
	" " جنرل ہسپتال	"	۱۰/-	"
	" "	"	۲۶۰/۷۵	"
محترمہ	بیگم عبد الرشید صاحب قاضی کیولری گراؤنڈ	لاہور چھاؤنی	۳۵/-	"
"	بیگم ثناء اللہ صاحب	اسلامیہ پارک لاہور	۳۰/-	"
مکرم	ظلیم الدین صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	بیگم فرحت الطاف صاحبہ	" "	۲۰/-	"
"	بیگم عبد المالک صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	شیخ مبشر احمد صاحب	" "	۱۲۵/-	"
"	عبد اللطیف صاحب	" "	۵/-	"
"	ظاہر احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	والدہ ظاہر احمد صاحبہ	" "	۱۰/-	"
"	نسیم فردوس صاحبہ	" "	۱۰۰/-	"
مکرم	ربیع بن ظاہر صاحب	" "	۱۰/-	"
محترمہ	زاہدہ امتیاز بیگم صاحبہ	" "	۲۰/-	"
"	بیگم ملک مبارک احمد صاحب	" "	۱۵۰/-	"
"	ناصرہ صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	مرزا عبد الکریم صاحب	" "	۲۰/-	"
"	شیخ ناصر احمد صاحب	" "	۳۰/-	"
"	ملک مبارک احمد صاحب S.E	" "	۷۰۰/-	"
"	شیخ طاہر احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	معین الحق صاحب	" "	۵۰/-	"
"	ملک عبد الرحمان صاحب	" "	۲۰/-	"
"	سردار حفاظت الرحمان صاحب	" "	۲۰/-	"
"	محمد افضل صاحب بٹ منجانب خود	" "	۸۰/-	"
	" والدہ صاحبہ	" "	۱۰۰/-	"
"	شیخ عبد اللطیف صاحب	" "	۲۰/-	"
محترمہ	ریحانہ نصیر بنت نصیر الدین صاحب	" "	۱۰۰/-	"
مکرم	قاضی بشیر احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
	بنت " " "	" "	۱۰/-	"
"	موعود بن طاہر صاحب	" "	۳۰/-	"
"	عمران مشہود صاحب	" "	۱۱۰/-	"
محترمہ	سعادت بیگم صاحبہ	" "	۱۰/-	"
مکرم	اقبال محمد خان صاحب	" "	۱۸/-	"
"	ملک منور احمد صاحب	" "	۱۰/-	"
"	ملک عبد اللطیف صاحب	" "	۲۰/-	"

(باقی)

تقریبِ شادی

خاکسار کے بیٹے عزیزم کیپٹن خالد رؤوف خان سلمہ کی تقریب شادی مؤرخہ ۴ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعرات عمل میں آئی۔ عزیزم خالد رؤوف کا نکاح ہمراہ عزیزہ نوشین رحمٰن بنت مکرمی خلیل الرحمٰن صاحب آف قصور حال امریکہ سے مؤرخہ ۴ جنوری ۱۹۸۰ء کو مکرمی شیخ محمود الحسن صاحب نے مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر میرے گھر پڑھایا تھا۔ تقریب ولیمہ خاکسار کے گھر بروز جمعہ ۵ ستمبر ۱۹۸۰ء منعقد ہوئی جس میں احباب جماعت کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت معززین بھی شامل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر طرح سے خیر و برکت والا اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(عبد الرؤف خان ۸ آفیسرز کالونی شامی روڈ۔ لاہور چھاؤنی)

پتہ درکار ہے

خاکسار کو مکرم رفیع اللہ خان صاحب (ابن مکرم محترم رحمت اللہ خان شاکر صاحب سابق اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل) کراچی میں چند سال قبل ملازمت کرتے تھے۔ ان کے موجودہ ایڈریس کی خاکسار کو فوری طور پر ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو یا اگر وہ خود اعلان پڑھیں تو خاکسار کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ (عبد الجمیل

ROTHENBUCHER HOPT
STR 43-A, 8500 NÜRNBERG W. GERMANY)

درخواستِ دعا

خاکسار کے چھوٹے لڑکے عزیز وحید احمد کا ۱۲ اکتوبر کو بڑا اپریشن ہوا تھا۔ زخم صحیح طور پر ٹھیک نہیں ہو رہا تھا اس لئے پھر ۲۹ اکتوبر کو دوسرا اپریشن ہوا ہے اور بچہ فضل عمر ہسپتال میں ہی داخل ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعاؤں کی درخواست ہے۔

(محمود احمد سعید۔ دار الصدر جنوبی ربوہ)

RESPERITORY SYSTEM CURES — نظام تنفس کی کیورز

ASTHMA CURE	دمہ کی کیور
CATARRH CURE	نزلہ کی کیور
COLD CURE	زکام کی کیور
COUGH CURE	کھانسی کی کیور
HOARSENESS CURE	خرابی آواز کیور
NASAL CURE	بندش ناک کیور
TONSILS CURE	ٹانسلز کیور

پندرہ روپے ۱۵/- فی کیور دستیاب ہیں
ایک سو گیارہ ۱۱۱ کیورز (CURES) کی مکمل فہرست اور شرائط کاروبار کے لئے سٹاکسٹ حضرات رجوع فرمائیں۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان - لاہور
کراچی ہیڈ آفس گولبازار ربوہ ۶۰۶/۶۰۷

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
گوجرانوالہ ۷۴۸۴۴ چوک گھنٹہ گھر فون
ربوہ فون ۶۳۸ بالمقابل ایوانِ محمود

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں
محفوظ سرمایہ کاری کیلئے
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۴۲۲
۶۹۹ اے سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ ۶۷ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کی تقریر کا انگریزی میں رواں ترجمہ نشر کرنے کا کامیاب تجربہ

انتہائی کم خرچ سے ترجمہ نشر کرنے کا احمدی انجینئروں کا شاندار کارنامہ

جلسہ سالانہ پر بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے ۲۲۰ مرد و خواتین دو زبانوں میں ترجمہ سن سکیں گے

ربوہ ۳۱ اخاء / اکتوبر۔ سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے پہلے روز حضور کی تقریر کا انگریزی ترجمہ بعض سامعین تک پہنچانے کا کامیاب تجربہ کیا گیا۔ تین احمدی انجینئروں نے کمال فنی مہارت اور خلوص سے کام کر کے ابتدائی مرحلہ کامیابی کے ساتھ مکمل کر لیا اور اٹھارہ افراد نے حضور کے اختتامی خطاب کا انگریزی ترجمہ کامیابی سے سنا۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مالی سرپرستی اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی نگرانی میں اس زیر تکمیل منصوبے کے تحت انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر بیرونی ملکوں سے تشریف لانے والے مہمانوں کی سہولت کے پیش نظر دو زبانوں میں ۲۲۰ مردوں اور عورتوں کے لئے انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمے کا بندوبست مکمل کر لیا جائے گا

ٹیلیفون انجینئر مکرم منیر احمد صاحب فرخ نے نمائندہ الفضل کو بتایا کہ یہ سارا کام تین احمدی انجینئروں نے نہایت حیرت انگیز طور پر کم خرچ میں مکمل کیا۔ ابتدا میں اس سلسلے میں جب ایک کمیٹی سے رابطہ قائم کیا گیا تھا۔ تو انہوں نے سو افراد کو ایک زبان میں ترجمہ سنانے پر بیس لاکھ کا خرچہ مانگا تھا جبکہ احمدی انجینئروں نے صرف ایک لاکھ روپے کے خرچ سے دو زبانوں میں ۲۲۰ افراد تک ترجمہ پہنچا دینے کا بندوبست کر لیا ہے۔

منیر فرخ صاحب نے بتایا کہ اس مقصد کے لئے ایک مترجم کا کیبن بنایا گیا ہے جس میں ترجمہ کرنے والا بیٹھتا ہے جو کہ ہیڈ فون کے ذریعہ اردو تقریر سنتا ہے۔ اور یہ تقریر سنکر ساتھ ساتھ اردو میں ترجمہ کرتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی ترجمہ کیبن سے باہر بیٹھے ہوئے ان سامعین کے کانوں تک پہنچایا جاتا ہے جو کہ سیاہ رنگ کے ہیڈ فون کانوں سے لگا کر بیٹھے ہوتے ہیں ہر نمائندے کے سامنے ایک ٹرمینل باکس رکھا ہوتا ہے۔ جس سے وہ آواز کو بلند یا کم کر سکے گا

اجتماع انصار اللہ پر یہ کام تجرباتی طور پر کیا گیا ہے۔ جبکہ جلسہ سالانہ پر انڈونیشی اور انگریزی زبانوں کے دو الگ الگ کیبن بنائے جائیں گے اس موقعہ پر انڈونیشی زبان میں چالیس مردوں اور چالیس عورتوں کے لئے اور انگریزی زبان میں سو مردوں اور چالیس عورتوں کے لئے ترجمہ پہنچانے کا بندوبست کیا جائے گا۔

یہ منصوبہ اس سال جنوری فروری میں شروع کیا گیا۔ اس کام میں جن تین احمدی انجینئروں نے حصہ لیا ان میں مکرم منیر احمد صاحب فرخ۔ ملک لال خان صاحب۔ کیپٹن ایوب احمد ظہیر شامل ہیں۔ وائرلیس کے مددگار کے طور پر مکرم عبدالکریم صاحب لودھی نے کام کیا ہے۔ اور لکڑی کا سارا کام مکرم عبدالکریم لودھی صاحب نے سرانجام دیا۔ اس سسٹم کا سارا انتظام مکرم ... کی ترتیب احمدی انجینئروں نے خود کی ہے۔ صرف ایک مشین بازار سے لی گئی ہے۔

آج کے روز جن احباب نے مترجم کا کام کیا ان میں مکرم نسیم سیفی صاحب مکرم خان بشیر رفیق صاحب مکرم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ اور مکرم خلیل صاحب شامل ہیں۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ میں حضور کا خطاب (بقیہ صفحہ اول)

کر لی ہے۔

حضور نے اپنے سفر میں نائیجیریا کے شہر الارو کا ذکر فرمایا اور کہا کہ اس شہر میں جماعت کے افراد کی تعداد دو ہزار ہے۔ انہوں نے ایک تبلیغی کار اور چار پانچ سکوٹر خرید رکھے ہیں۔ اور تبلیغ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پہلے انہوں نے چار مساجد مرکز سے ایک پیسہ لئے بغیر بنائیں۔ اب پانچویں جامع مسجد بنائی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ افریقہ میں سینکڑوں مساجد احمدیوں نے مرکز سے ایک بھی دھیلہ لئے بغیر بنائی ہیں۔ ان کے دماغ میں یہ بات ہے کہ خدا کے گھر کے لئے کسی سے مانگنا نہیں۔ حضور نے مسکراتے ہوئے احباب سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ اب میں نے آپ (یعنی اہل پاکستان) کا مقابلہ ان سے کروا دیا ہے۔ اب وہ جلسے پر آئیں گے تو میں پوچھوں گا کہ انہوں نے کتنی مساجد بنائی ہیں۔ اور آپ نے کتنی بنائی ہیں۔

حضور نے اس دورے کے بارے میں خطاب جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ دورے سے یہ بات سامنے آئی ہے۔ کہ جماعت کو ایثار پیشہ مبلغین کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے۔ اخلاص بھی دیا ہے لیکن ایثار اور اخلاق کے بہت سے پہلو ہیں جو کہ ابھی چھوئے نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ جامعہ احمدیہ میں صرف ذہین بچے قبول کئے جائیں گے۔ حضور نے بتایا کہ اس سال جو فہرست میرے سامنے آئی اس میں تین تھرڈ ڈویژن والے بچے بھی تھے کہ چونکہ تعداد کم ہے۔ اس لئے تھرڈ ڈویژن والے بچے بھی لے لئے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں یہ کلاس بند کر دوں گا لیکن تھرڈ ڈویژن والے طلباء قبول نہیں کرونگا۔ حضور نے اس ضمن میں سوئٹزرلینڈ میں مبلغ اسلام مکرم نسیم مہدی صاحب کا نہایت اچھے پیرایہ میں ذکر فرمایا اور کہا کہ یہ بڑا ذہین بچہ ہے۔ اس نے میٹرک ہائی فرسٹ ڈویژن میں پاس کی۔ اس کے والد صاحب احمد خان نسیم صاحب (مرحوم) اس کو لے کر میرے پاس آئے کہ پہلے اسے بی۔ اے نہ کروا دوں۔ میں نے کہا کہ کچھ بھی نہ سوچو اور جامعہ احمدیہ میں داخل کرا دو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ اب وہ زیورک میں خدا کے فضل سے اتنا اچھا کام کر رہا ہے کہ بہتوں کے لئے قابل رشک ہے۔ نیکی کی کوئی بات کوئی مفید بات۔ تبلیغ کی کوئی بات جو بتائی جائے کوئی اسے سستی سے لیتا ہے۔ کوئی آہستگی سے کوئی تیزی سے۔ مگر یہ ہر بات کو چھلانگ مار کر لیتا ہے۔ اور کہیں سے کہیں نکل گیا ہے۔

حضور نے فرمایا ہم نے بہت سی اہم باتیں ابھی مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں بھی بتائی ہیں۔ اس لئے ہر ضلع اپنے پانچ دس نمائندے، خدام کے اجتماع میں بھی بھجوائے جو کہ واپس جا کر یہ بتائیں کہ میں نے کیا کہا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ میں بہت سی اہم باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کو وہ باتیں سننے اور سمجھنے کی توفیق عطا کرے آمین

خطاب سے پہلے حضور نے دعا کروائی حضور کا خطاب چار بجکر آٹھ منٹ پر شروع اور چار بجکر ۴۰ منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور احباب کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

لا الٰہ الا اللہ کا ورد (بقیہ صفحہ اول)

اس سے پہلے حضور نے انصار اللہ کا عہد دہراتے وقت بھی کلمۂ شہادت ادا کرنے کے بعد باآواز بلند نہایت جذبہ اور جوش کے ساتھ

لا الٰہ الا اللہ

کا ورد دہرایا۔ ساتھ ساتھ احباب جماعت نے حضور کی اقتدا میں یہ بابرکت کلمہ آٹھ بار اسی جذب و شوق کے ساتھ دوہرایا۔

اختتامی اجلاس کے موقعہ پر حضور نے جو خطاب فرمایا اس کا خلاصہ آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

کامیابی بخشے اور غلبۂ اسلام کی عالمگیر مہم کو جلد از جلد کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے آمین

۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کل سے کمزوری سر درد اور بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کامل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴